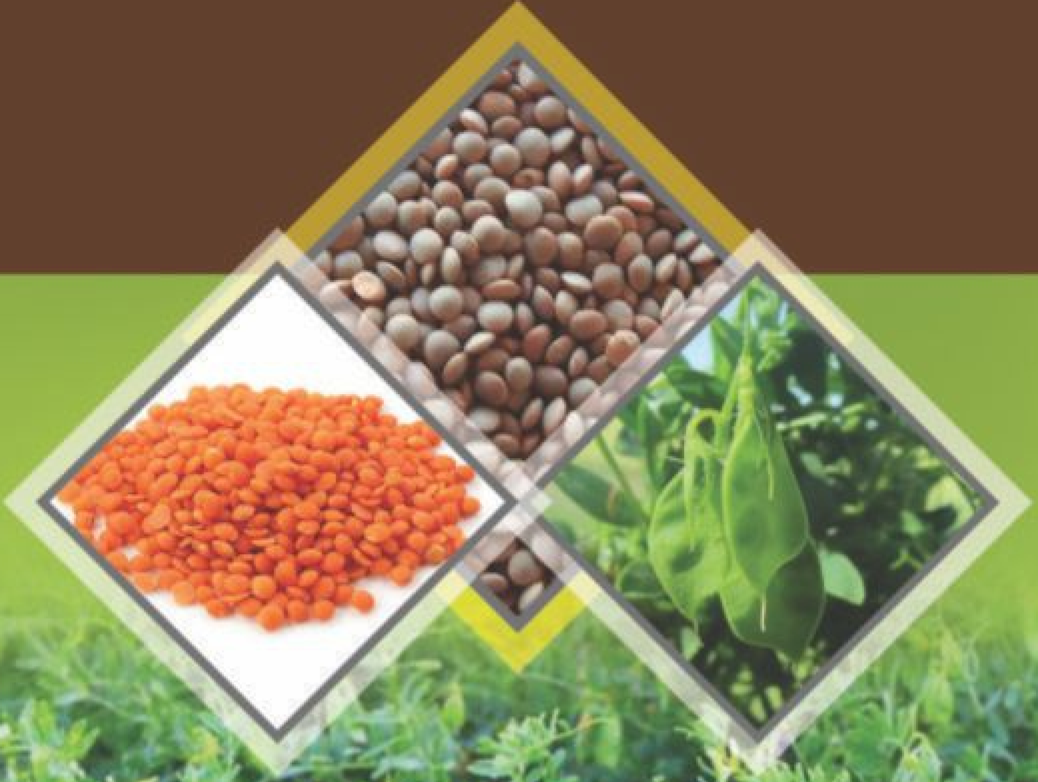

مسور

پیداواری منصوبہ 2024-25

محکمہ زراعت حکومت پنجاب

پیداواری منصوبہ مسور 25-2024

مسور ربیع میں کاشت ہونے والی ایک اہم دال ہے۔اس میں خاصی مقدار میں پروٹین پائی جاتی ہے۔ذائقے اور دوسری خوبیوں کی بناء پر ثابت مسور اور اس کی دال کو شوق سے کھایا جاتا ہے۔مسور کی ملکی پیداوار ناکافی ہے اور مقامی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے اسے باہر سے درآمد کیا جاتا ہے۔مسور کی پیداوار خصوصاً فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ ناگزیر ہے۔بے وقت اور غیر متوقع بارشوں کی وجہ سے مسور کی فصل کافی زیادہ متاثر ہوتی ہے۔جڑی بوٹیوں کی بہتات بھی فصل کی پیداوار میں نقصان کا باعث ہے۔فصل کی بہترین دیکھ بھال اور جدید پیداواری ٹیکنالوجی پر عمل درآمد کرکے اور سفارش کردہ ترقی دادہ اقسام کی کاشت سے فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کیا جاسکتا ہے۔

گزشتہ پانچ سال میں پنجاب میں مسور کے زیرکاشت رقبہ،کُل پیداوار اور اوسط پیداوار

سال	رقبہ		کل پیداوار	اوسط پیداوار	
	ہزار ایکڑ	ہزار ہیکٹر	ہزار میٹرک ٹن	کلوگرام فی ہیکٹر	من (40 کلوگرام) فی ایکڑ
2019-20	9.53	3.856	1.422	369	3.73
2020-21	1.96	0.793	0.337	425	4.30
2021-22	1.99	0.805	0.360	447	4.52
2022-23	2.58	1.05	o.52	501	5.07
2023-24 (عبوری تخمینہ)	2.35	0.95	0.57	600	5.10

موزوں زمین

مسور کی کاشت کے لئے اوسط درجہ کی زرخیز زمین موزوں ہے. علاوہ ازیں ہلکی میرا سے بھاری میرا زمینوں پر بھی اس فصل کو کاشت کیا جاسکتا ہے۔کلراٹھی زمین اس کی کاشت کے لیے موزوں نہیں۔ مزید یہ کہ مسور کاشت کے لئے درمیانی بارش والے بارانی علاقے موزوں ہیں۔

زمین کی تیاری

مسور کی فصل کاشت کرنے کے لئے زمین اچھی طرح تیار کریں۔اگر ضروری ہو تو ایک دفعہ مٹی پلٹنے والا ہل چلائیں۔اس سے نہ صرف جڑی بوٹیاں تلف ہو جاتی ہیں بلکہ ان میں پلنے والے کیڑے اور بیماریوں کا خاتمہ بھی ہو جاتا ہے اور بارانی علاقوں میں وتر بھی محفوظ رہتا ہے۔ اس کے بعد دو مرتبہ ہل چلانے سے زمین فصل کی کاشت کے لئے تیار ہو جاتی ہے۔ہل چلانے کے بعد سہاگہ دینا بہت ضروری ہے۔اس سے ایک تو مٹی باریک اور زمین ہموار ہو جائے گی دوسرا زمین میں وتر زیادہ دیر تک محفوظ کیا جا سکتا ہے اور بیج کی روئیدگی زیادہ بہتر ہوتی ہے۔آبپاش علاقوں میں بھی مسور کی کاشت کامیابی سے ہوسکتی ہے۔ستمبر کاشتہ کماد اور باغات میں مسور کی مخلوط کاشت بھی کی جاسکتی ہے۔

سفارش کردہ اقسام

پنجاب مسور-2020

یہ قسم تحقیقاتی ادارہ برائے دالیں ،ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ، فیصل آباد اور جوہری ادارہ برائے زراعت و حیاتیات (NIAB) ،فیصل آباد کی مشترکہ کاوش سے تیار کی گئی ہے۔مسور کی یہ قسم زیادہ پیداواری صلاحیت کی حامل ہے۔یہ قسم فصل پر حملہ آور ہونے والی بیماریوں کے خلاف بہتر قوتِ مدافعت رکھتی ہے۔یہ نسبتاً جلد پک کر تیار ہو جاتی ہے۔یہ قسم گرنے سے بھی محفوظ رہتی ہے اور ستمبر کاشتہ کماد میں مخلوط کاشت کے لیے بھی موزوں ہے۔

پنجاب مسور-2019

یہ قسم تحقیقاتی ادارہ برائے دالیں،فیصل آباد کی تیار کردہ ہے۔مسور کی یہ قسم بہتر پیداواری صلاحیت رکھنے کے ساتھ ساتھ پروٹین کی وافر مقدار کی حامل ہے۔

پنجاب مسور-2009

مسور کی یہ قسم گرنے سے محفوظ رہتی ہے،سردی کو برداشت کرتی ہے اور ستمبر کاشتہ کماد میں مخلوط کاشت کے لئے بھی موزوں ہے۔یہ قسم بھی تحقیقاتی ادارہ برائے دالیں،ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ،فیصل آباد کی تیار کردہ ہے۔یہ بیماریوں کے خلاف بہتر قوتِ مدافعت رکھنے اور زیادہ پیداوار دینے والی قسم ہے۔

مرکز-2009

یہ زیادہ پیداوار دینے ،کم گرنے اور بیماریوں کے خلاف بہتر قوتِ مدافعت رکھنے والی قسم ہے۔یہ پنجاب کے تمام بارانی، آبپاش، میدانی علاقہ جات اور پہاڑوں کے دامن میں کامیابی سے کاشت کی جاسکتی ہے۔

نیاب مسور-2002

یہ اچھی پیداواری صلاحیت کی حامل ترقی دادہ قسم ہے جو نیاب،فیصل آباد کی تیار کردہ ہے۔یہ دوسری اقسام سے پکنے میں 20 تا 25 دن اگیتی ہے اور تمام علاقوں بالخصوص کپاس کے علاقوں کے لئے زیادہ موزوں ہے۔نیاب مسور 2002 کے دانے کا رنگ دیسی اِقسام جیسا ہے جس کو خریدنے اور کھانے والا ترجیح دیتا ہے۔

چکوال مسور

چکوال مسور بیماریوں کے خلاف بہتر قوتِ مدافعت رکھنے والی قسم ہے۔اس کے دانے کا رنگ بھی دیسی اِقسام جیسا ہے۔یہ قسم بہتر پیداوار کی حامل ہے۔یہ بارانی زرعی تحقیقاتی ادارہ ،چکوال کی تیار کردہ ہے۔

شرح بیج

مسور کی اچھی پیداوار کے حصول کے لئے بیج کی شرح آبپاش علاقوں کے لئے 10 تا 12 کلوگرام بیج فی ایکڑ رکھیں۔بارانی علاقوں میں شرح بیج 14 تا 16 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں۔بیج کم از کم 90 فیصد شرح اُگاؤ والا ہونا چاہیئے۔

بیج کو زہر لگانا

فصل کو بیماریوں سے محفوظ کرنے کیلئے بیج کو کاشت سے پہلے سفارش کردہ پھپھوندی کُش زہر ضرور لگائیں۔

بیج کو جراثیمی ٹیکہ لگانا

مسور کے بیج کو جراثیمی ٹیکہ لگا کر کاشت کریں۔اس سے پودے میں ہوا سے نائٹروجن حاصل کرنے کی صلاحیت بڑھ جاتی ہے اور پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے۔ چار کنال میں کاشت کرنے کے لئے بیج کی مقدار کو ٹیکہ لگانے کے لئے ایک گلاس پانی میں 50 گرام گڑ،شکر یا چینی ملا کر شربت تیار کریں اور اس کو بیج پر چھڑک دیں۔ پھر اس میں جراثیمی ٹیکے کی سفارش کردہ مقدار بیج کے ساتھ اچھی طرح ملائیں تاکہ ٹیکہ یکساں طور پر بیج پر لگ جائے۔ بیج کو سایہ دار جگہ پر خشک کریں اور پھر جلدی کاشت کردیں کیونکہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ٹیکہ کی افادیت بتدریج کم ہوجاتی ہے۔یہ ٹیکہ سوائل بیکٹیریالوجی سیکشن ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ(AARI) فیصل آباد،نبجی(NIBGE) جھنگ روڈ فیصل آباد اور قومی زرعی تحقیقاتی سنٹر(NARC)اسلام آباد سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

بیج کی دستیابی

سفارش کردہ اقسام کا بیج متعلقہ اداروں یعنی نیاب فیصل آباد،نظامت دالیں ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد،بارانی زرعی تحقیقاتی ادارہ چکوال اور این اے آر سی(NARC)اسلام آباد سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

وقت کاشت

اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لئے فصل کا سفارش کردہ وقت پر کاشت کرنا بہت ضروری ہے۔زیادہ اگیتی فصل میں بڑھوتری زیادہ ہوجاتی ہے جبکہ پچھیتی فصل کی نشوونما کم ہوتی ہے۔ان دونوں صورتوں میں پیداوار میں کمی واقع ہوجاتی ہے۔

مسور کی کاشت کے علاقے اور موزوں وقت کاشت

نمبر شمار	علاقہ جات	وقت کاشت
1	نارووال،راولپنڈی،سیالکوٹ،چکوال	آخر اکتوبر تا نومبر کا پہلا ہفتہ
2	بھکر،راجن پور،مظفر گڑھ، جھنگ،منڈی بہاؤالدین، گجرات،فیصل آباد اور جنوبی پنجاب کے دیگر علاقے	آخر اکتوبر تا 15 نومبر

نوٹ: زیادہ زرخیز زمین میں اور ستمبر کاشتہ کماد میں مسور کی کاشت وسط نومبر میں کریں۔

طریقہ کاشت

مسور کی کاشت مناسب ایڈجسٹمنٹ کے ساتھ آٹو میٹک ربیع ڈرل یا سنگل روڈرل یا پھر ہل کے ساتھ پور باندھ کر کریں۔اگر یہ آلات دستیاب نہ ہوں تو بوائی کیرا کے طریقہ سے بھی کی جاسکتی ہے۔قطاروں کا درمیانی فاصلہ 10 تا 12 انچ اور پودوں کا درمیانی فاصلہ 3 تا 4 انچ ہونا چاہیئے۔خیال رہے کہ بوائی ہمیشہ تروتر میں کریں تاکہ اُگاؤ بہتر ہو۔

وٹوں پر کاشت

مسور کی فصل کو موسمیاتی تبدیلیوں کے باعث غیر متوقع زیادہ بارشوں کے نقصان سے بچانے کے لئے اس کی کاشت وٹوں پر بھی کی جاسکتی ہے۔اس کے لئے زمین کی تیاری کے بعد بیج کا چھٹہ دیں، بیج کو زمین میں ملانے کے لئے ایک مرتبہ ہل اور سہاگہ چلائیں اور بعد میں رجر (Ridger) کی مدد سے کھیلیاں بنالیں۔

مسور کی مخلوط کاشت

ستمبر کاشتہ کماد میں مسور کی مخلوط کاشت بھی کی جاسکتی ہے۔کماد میں اگر زمین آبپاشی کی وجہ سے سخت ہوجائے تو وتر حالت میں تر پھالی یا پھالے ایڈجسٹ کئے ہوئے کلٹیویٹر کی مدد سے زمین تیار کرلیں۔اس کے بعد سنگل روڈرل یا ہل کے ساتھ پور باندھ کر بوائی کریں۔اگر رقبہ زیادہ ہوتو فصل پھالے ایڈجسٹ کئے ہوئے کلٹیویٹر کے ساتھ پور لگا کر بھی کاشت کی جاسکتی ہے۔چار فٹ کے باہمی فاصلہ پر کاشتہ کماد کے بیڈ پر کماد کی دو لائنوں کے درمیان مسور کی دو لائنیں کاشت کریں اور اڑھائی فٹ کے باہمی فاصلے پر کاشتہ کماد کی دو لائنوں کے درمیان مسور کی ایک لائن کاشت کریں۔مسور کی مخلوط کاشت کے لئے 5 تا 6 کلوگرام بیج درکار ہوتا ہے۔اِس طرح ستمبر کاشتہ کماد میں مسور کی پیداوار حاصل کی جاسکتی ہے اور کماد کی پیداوار پر بھی اچھا اثر پڑتا ہے۔

کھادوں کا استعمال

مسور پھلی دار فصل ہے اور ہوا سے نائٹروجن حاصل کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے لہٰذا اس فصل کو نائٹروجنی کھاد کی ضرورت نسبتاً کم ہوتی ہے۔اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لئے اوسط زرخیز زمین میں درج ذیل شرح کے مطابق کھاد استعمال کریں۔

خوراکی اجزاء (کلوگرام فی ایکڑ)			مقدار کھاد (بوری فی ایکڑ)
نائٹروجن	فاسفورس	پوٹاش	زمین تیار کرتے وقت
13	23	12	ایک بوری ڈی اے پی + آدھی بوری ایس او پی + 10 کلوگرام یوریا یا اڑھائی بوری ایس ایس پی (18 فیصد) + آدھی بوری یوریا + آدھی بوری ایس او پی

جڑی بوٹیوں کی تلفی

چھوٹے قد اور کمزور تنے کی وجہ سے مسور کی فصل میں جڑی بوٹیوں کا نقصان نسبتاً زیادہ ہوتا ہے۔عام طور پر مسور کی فصل میں اُگنے والی جڑی بوٹیوں میں مینا، باتھو، کرنڈ، پیازی، دُمبی سِٹی، شاہترہ، لیہلی، ریواڑی اور مٹری وغیرہ شامل ہیں۔جڑی بوٹیوں کے انسداد کے لئے مندرجہ ذیل طریقے اختیار کئے جاسکتے ہیں۔

بارانی علاقے

جہاں آبپاشی کا انتظام نہ ہو، سطح زمین کے قریب وتر کی قلت ہو، وہاں زہریں استعمال کرنے کی بجائے روٹری مشین کی مدد سے جڑی بوٹیاں تلف کی جائیں۔فصل کے اُگاؤ کے 30 تا 40 دن بعد اور 70 تا 80 دن بعد تلفی بذریعہ گوڈی کریں۔فصل پر پھول آنے سے پہلے کھیت جڑی بوٹیوں سے پاک ہونا چاہیے۔

آبپاش علاقے

(i) اگاؤ سے پہلے سپرے

آبپاش علاقوں میں جہاں راؤنی کر کے مسور کاشت کئے جاتے ہیں وہاں پینڈی میتھالین بوائی کے وقت سپرے کی جاسکتی ہے۔اس کے لئے وتر حالت میں زمین کی تیاری کی جائے۔آخری سہاگے سے قبل زہر سپرے کی جائے۔اس کے بعد ڈرل کی مدد سے مسور کی کاشت کردی جائے۔اس طریقہ سے ہلکی زمینوں میں پینڈی میتھالین بحساب 1000 ملی لٹر اور بھاری زمینوں میں بحساب 1200 ملی لٹر فی ایکڑ استعمال کی جائے۔موسمی پیشین گوئی کو پیش نظر رکھتے ہوئے صرف خشک موسم میں استعمال کی جاسکتی ہے۔یاد رہے کہ چھٹے کے طریقے سے کاشت کی صورت میں یہ زہریں استعمال نہ کی جائیں۔

(ii) اگاؤ کے بعد سپرے

اگر بوائی کے وقت کوئی زہر استعمال نہ کی جاسکی ہو تو کاشت کے ڈیڑھ تا دو ماہ بعد قیز یلوفوپ پی۔ایتھائل 15 EC بحساب 250 ملی لٹر یا ہیلوکسی فوپ ای میتھائل EC 10.8 بحساب 350 ملی لٹر استعمال کی جاسکتی ہیں۔

آبپاشی

مسور کا پودا خشک سالی کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔اس لئے اسے زیادہ آبپاشی کی ضرورت نہیں ہوتی اور بارشوں ہی سے فصل پک جاتی ہے البتہ اگر معمول سے کم بارشیں ہوں تو پھول نکلنے سے پہلے اور پھلیاں بننے پر پانی ضرور دینا چاہیے جس سے پھول اور پھلیاں زیادہ لگتی ہیں اور دانے موٹے بنتے ہیں۔

برداشت

پنجاب کے جنوبی اور وسطی اضلاع میں مسور کی فصل عام طور پر آخر مارچ تا شروع اپریل پک کر برداشت کے لئے تیار ہو جاتی ہے جبکہ شمالی اضلاع میں تقریباً وسط اپریل میں برداشت کے لئے تیار ہوتی ہے۔برداشت میں تاخیر سے پھلیاں جھڑ جاتی ہیں جو پیداوار میں کمی کا باعث بنتی ہیں لہٰذا جب 80 فیصد پھلیاں پک جائیں تو کٹائی کر لینی چاہیے۔فصل کی کٹائی صبح سویرے کرنی چاہیے تاکہ پھلیاں اور دانے نہ جھڑیں۔کٹائی کرنے کے بعد فصل کو چھوٹی چھوٹی ڈھیریوں میں چند دن دھوپ میں خشک کر کے کسی پختہ جگہ پر اکٹھا کر کے گہائی کر لیں اور جنس کو بھوسے سے علیحدہ کر لیں۔اس کے لئے تھریشر بھی استعمال کی جاسکتی ہے۔جنس کو صاف کرنے کے بعد دھوپ میں مزید خشک کر کے کسی صاف ستھرے سٹور میں محفوظ کر لیں۔

جنس کو ذخیرہ کرنا

سٹور کو کیڑوں سے پاک کرنے کے لئے سفارش کردہ زہر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔اگر ذخیرہ شُدہ جنس پر کیڑے کا حملہ ہو جائے تو ایگٹاکسن بحساب 25 تا 30 گولیاں فی ہزار مکعب فٹ استعمال کریں۔گودام میں گولیاں رکھنے سے پہلے تمام دروازے، کھڑکیاں اور روشن دان اچھی طرح بند کر لیں تاکہ ہوا کی آمدورفت بند ہو جائے۔گولیاں ایک ہفتہ تک رہنے دیں اور گودام بند رکھیں۔گودام کھولنے کے تین گھنٹے بعد گودام میں داخل ہوں تاکہ زہریلی گیس اچھی طرح باہر خارج ہو جائے۔اگر ممکن ہو تو جنس ذخیرہ کرنے کے لیے ہرمیٹک تھیلے (Hermatic bags) یا ہرمیٹک کوکون (Hermatic cocoon) کا استعمال بھی کیا جاسکتا ہے،اس میں فیومیگیشن کی ضرورت نہیں ہوتی اور جنس کو لمبے عرصے تک محفوظ رکھا جاسکتا ہے۔

فصل پر ماحولیاتی تبدیلیوں کے اثرات

ماحولیاتی تبدیلیوں کے سبب بے وقت اور غیر متوقع بارشوں اور درجہ حرارت میں غیر معمولی کمی بیشی کی وجہ سے فصل پر نقصان دہ اثرات مرتب ہوتے ہیں۔اس کے علاوہ نقصان دہ کیڑے اور بیماریوں کے حملہ کی شدت میں بھی کمی بیشی آتی ہے۔فصل کو نقصان دہ اثرات کو کم سے کم کرنے کے لئے موسمی پیشین گوئی سے باخبر رہیں، فصل کا باقاعدگی سے معائنہ کریں، فصل کی خصوصی نگہداشت اور تحفظِ نباتات کا خاص خیال رکھیں۔جن علاقوں میں زیادہ بارش ہو وہاں فصل کو وٹوں پر کاشت کریں۔

مسور کی فصل کی بیماریاں اور اُنکا اِنسداد

نام بیماری	حملہ کی نوعیت	اِنسداد
مسور کا جھلساؤ **(Lentil Blight)** *(Ascochyta lentis)*	یہ بیماری جڑ کے سوا پودے کے تمام حصوں پر حملہ کرتی ہے۔پتوں پر بھورے رنگ کے دھبے یا ابھار بنتے ہیں۔شدید حملہ کی صورت میں تنے متاثرہ جگہ سے ٹوٹ جاتے ہیں۔متاثرہ پودے کے دانے سکڑ کر جسامت میں چھوٹے رہ جاتے ہیں اور پیداوار متاثر ہوتی ہے۔	• قوتِ مدافعت رکھنے والی سفارش کردہ اقسام کاشت کریں۔ • بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کُش زہر لگا کر کاشت کریں۔ • متاثرہ فصل کی باقیات کو تلف کریں۔ • فصلوں کا ادل بدل کریں۔
بوٹرائٹس بلائٹ **(Grey Mold)** *(Botrytis cinerea)*	فصل پر پھول آنے کے وقت پودوں کے اُوپر والے حصوں پر بھورے رنگ کی پھپھوندی حملہ کرتی ہے۔پھول جھڑ جاتے ہیں اور پھلیوں میں دانے کم اور جھری دار بنتے ہیں۔اگر بوائی زیادہ اگیتی کی جائے تو یہ بیماری بہت تیزی سے پھیلتی ہے۔	• متاثرہ پودوں اور ان کی باقیات تلف کریں۔ • بیج صحت مند فصل سے لیں۔ • فصل زیادہ گھنی اور بڑھوتری زیادہ نہ ہونے دیں۔ • بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کُش زہر لگا کر کاشت کریں۔
مسور کی کُنگی **(Lentil Rust)** *(Uromyces fabae)*	پتوں کی زیریں سطح پر ابھرے ہوئے زرد رنگ کے داغ دھبے دائروں کی شکل میں نمودار ہوتے ہیں جو بعد میں بھورے اور سیاہ رنگ کے ہو جاتے ہیں۔اس بیماری کا حملہ پنجاب کے شمالی علاقوں میں زیادہ ہوتا ہے۔اس بیماری کے حملے سے پتے، تنے اور پھلیاں زیادہ متاثر ہوتی ہیں۔	• متاثرہ پودوں اور ان کی باقیات کو تلف کریں۔ • قوتِ مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کریں۔

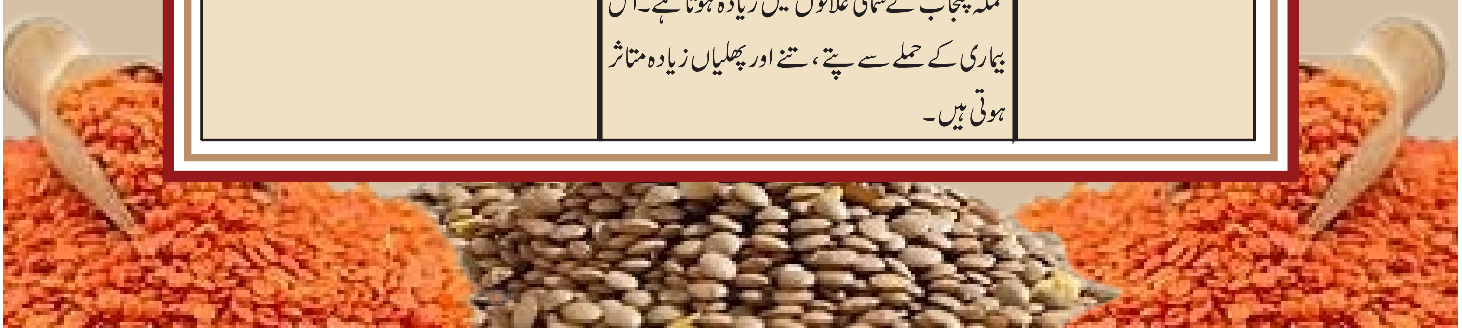

مسور کا مُرجھاؤ **(Lentil Wilt)** (*Fusarium oxysporum*)	اس بیماری کا حملہ بارانی اور خشک علاقوں میں زیادہ ہوتا ہے۔ بیماری سے متاثرہ پودے اچانک مُرجھا کر سُوکھ جاتے ہیں۔ یہ بیماری پودوں کی بڑھوتری کے کسی بھی مرحلہ پر نمودار ہوسکتی ہے۔متاثرہ پودے کھیت میں ٹکڑیوں کی شکل میں نظر آتے ہیں۔ پودے مکمل طور پر پیلے اور کمزور ہوجاتے ہیں۔ بیماری کے پھپھوند پودے کی جڑوں پر حملہ آور ہوتے ہیں۔ جڑوں میں خوراک اور پانی لے جانے والی نالیاں بند ہو جاتی ہیں اور پودے مرجاتے ہیں۔	• آبپاش علاقوں میں فصل 15 اکتوبر کے بعد کاشت کریں۔ • ممکن ہوتو بیماری سے متاثرہ پودے نکال دیں۔ • بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کُش زہر لگا کر کاشت کریں۔ • فصلوں کا ادل بدل اپنائیں۔ • قوتِ مدافعت رکھنے والی اِقسام کا صحت مند بیج استعمال کریں۔
مسور کے تنے کی سڑن **(Stem Rot of lentil)** (*Sclerotinia sclerotium*)	تنا سڑ جاتا ہے اور پودے سُوکھ کر ختم ہو جاتے ہیں۔ تنے پر زمین کے قریب کالے رنگ کے منکے (Sclerotia) نظر آتے ہیں اور بیمار دانے پچکے ہوئے ہوتے ہیں۔	• متاثرہ پودے اور ان کی باقیات تلف کریں۔ • کھیت میں پانی کھڑا نہ ہونے دیں یا پانی کم دیں۔ • قوتِ مدافعت رکھنے والی اِقسام کا صحت مند بیج استعمال کریں۔
مسور کی جڑ کی سڑن **(Root Rot of lentil)** (*Rhizoctonia bataticola Macrophomina phaseolina*)	جڑ کی کھال ٹکڑے ٹکڑے ہوجاتی ہے اور جڑ گل سڑ جاتی ہے۔ پودے اچانک مرجھا جاتے ہیں۔متاثرہ پودے آسانی سے زمین سے کھینچے جا سکتے ہیں۔ یہ بیماری ٹکڑیوں کی شکل میں نظر آتی ہے۔	• فصلوں کا ادل بدل اپنائیں۔ • بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کُش زہر لگا کر کاشت کریں۔ • قوتِ مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کریں۔
مسور کے تنے اور جڑ کی سڑن **(Collar Rot of Lentil)** (*Phytopathora megasperma*)	پہلے پودوں کے تنوں پر ہلکے بھورے رنگ کے داغ نمودار ہوتے ہیں جو بعد میں نمی کی موجودگی میں تنے کو لپیٹ میں لے لیتے ہیں اور اس کا رنگ سیاہ ہو جاتا ہے۔ پہلے پودے کا تنا اور پھر جڑیں گل جاتی ہیں اور پودے خشک ہوکر مرجھا جاتے ہیں۔	• قوتِ برداشت کی حامل اِقسام کاشت کریں۔ • متاثرہ پودوں کو تلف کر دیں۔ • فصل کو زیادہ پانی نہ لگائیں۔

مسور کی فصل کے نقصان دہ کیڑے اور اُنکا انسداد

نام کیڑا	پہچان	نقصان	انسداد
ٹوکا (Grass Hopper)	کیڑے کا رنگ مٹیالہ، جسم مضبوط اور تکون نما ہو تا ہے۔	اُگتی ہوئی فصل کے چھوٹے پودوں کو کاٹ کر کھا تا ہے۔	• کھیت' کھالوں اور وٹوں پر اُگی ہوئی جڑی بوٹیاں تلف کریں۔ • شام کے وقت بائی فینتھرین 10 ای سی بحساب 300 ملی لٹر یا لیمڈا سائیہلو تھرین 2.5 ای سی بحساب 330 ملی لٹر یا کاربوسلفان 20 ای سی بحساب 500 ملی لٹر فی ایکڑ کھیتوں میں سپرے کریں۔
چور کیڑا (Cut worm)	پروانہ جسامت میں بڑا اور پروں کا رنگ گندمی بھورا ہوتا ہے۔اگلے پروں کے کناروں کی طرف گردے کی شکل کا دھبہ ہوتا ہے۔پچھلے پر سفید یا زرد رنگ کے ہوتے ہیں۔سنڈی کا رنگ سیاہ اور قد میں کافی بڑی ہوتی ہے۔	سنڈیاں دن کے وقت پودوں کے قریب مٹی میں چھپی رہتی ہیں اور رات کے وقت چھوٹے پودوں کو کاٹ کاٹ کر فصل کو نقصان پہنچاتی ہیں۔	• ناقابل استعمال سبزیوں کو کاٹ کر اور پتوں کو اکٹھا کر کے شام کے وقت ڈھیریوں کی شکل میں رکھیں اور صبح ان ڈھیریوں کے نیچے چھپی ہوئی سنڈیاں تلف کریں۔ • گوڈی کر کے پانی لگائیں۔ • شام کے وقت بائی فینتھرین 10 ای سی بحساب 300 ملی لٹر یا سائپرمیتھرین 10 ای سی بحساب 200 ملی لٹر فی ایکڑ کھیتوں میں سپرے کریں۔
ست تیلہ (Aphid)	قد میں چھوٹا اور رنگت میں سبز یا پیلا ہوتا ہے ۔ پیٹ پر پچھلی طرف موجود نالیوں سے لیس دار رطوبت نکلتی رہتی ہے ۔ کیڑا پردار اور بغیر پر دونوں حالتوں میں موجود ہوتا ہے۔ فصل تیار ہونے کے قریب ہو تو یہ کیڑا رنگت میں سیاہ اور پردار ہو جاتا ہے یہ کیڑا بہت آہستہ آہستہ چلتا ہے۔	بالغ اور بچے دونوں، پتوں کی نچلی سطح، نرم ٹہنیوں، نوخیز کونپلوں اور پھولوں سے رس چوستے ہیں۔ان کے جسم سے میٹھی رطوبت خارج ہوتی ہے جس پر پھپھوندی اُگ آتی ہے اور پودے کا خوراک بنانے کا عمل شدید متاثر ہوتا ہے۔	• حتی الوسع کیمیائی زہروں کے استعمال سے پرہیز کیا جائے۔ • جڑی بوٹیاں تلف کی جائیں۔ • بارش سے بھی ان کیڑوں کی تعداد کم ہو جاتی ہے۔ • مفید کیڑوں کی خاص کر کھوا بھونڈی یا لیڈی برڈ بیٹل کی حوصلہ افزائی کریں۔ • کیمیائی انسداد کے لیے امیڈا کلوپرڈ 200 ایس ایل بحساب 200 ملی لٹر یا ایسٹا میپرڈ 250 ڈبلیو پی بحساب 125 گرام فی ایکڑ سپرے کریں۔

ٹاڈ کی سُنڈی Pod borer (Helicoverpa)	اس سُنڈی کا پروانہ پیلے اور بھورے رنگ کا ہوتا ہے۔ سنڈی کا رنگ سبزی مائل ہوتا ہے۔ پیوپا گہرے کالے بھورے رنگ کا ہوتا ہے۔موسم اور خوراک کے لحاظ سے سنڈی اپنا رنگ بدل لیتی ہے۔	سنڈی پھلیوں میں سوراخ کر کے اندرداخل ہوجاتی ہے اوردانوں کوکھاتی رہتی ہے۔	• جڑی بوٹیاں تلف کریں۔اگرفصل میں کیڑے کے انڈے موجود ہوں تو 100 ٹرائیکو گراما کارڈ فی ایکڑ کے حساب سے لگائیں۔ٹرائیکو گراما کارڈ محکمہ زراعت توسیع کی قائم کردہ لیبارٹریوں بشمول اُوکاڑہ، ساہیوال، پاکپتن، وہاڑی،فیصل آباد، ٹوبہ ٹیک سنگھ،شیخوپورہ، حافظ آباد، جھنگ،لیہ اور مظفرگڑھ کے اضلاع سے حاصل کیے جا سکتے ہیں۔ • چڑیاں سنڈیوں کو بڑے شوق سے کھاتی ہیں اس لئے کھیتوں میں ان کے بیٹھنے کے لئے درختوں یا ڈنڈوں سے رسیاں باندھ کرجگہ مہیا کریں۔ • روشنی کے پھندے لگائیں۔ • زمین میں چھپے ہوئے کویوں کوتلف کریں۔ کیمیائی انسداد کے لیے لیوفینوران 50ای سی بحساب 200 ملی لٹر یا کلورینٹرا نیلی پرول20فی صد ای سی بحساب50ملی لٹر یا فلو بینڈی امائیڈ 480 ایس سی بحساب 50ملی لٹرفی ایکڑسپرے کریں۔

لشکری سُنڈی (Army worm)	پروانہ ہلکے بھورے رنگ کا ہوتا ہے۔اگلے پَر گہرے بھورے رنگ کے ہوتے ہیں جن کی اُوپر والی سطح پر سفید رنگ کی لکیروں کا جال بچھا ہوتا ہے اور کہیں کہیں سیاہ دھبے ہوتے ہیں جبکہ پچھلے پر سرمئی رنگ کے ہوتے ہیں۔ سنڈی کا رنگ سبزی مائل بھورا ہوتا ہے۔جسم پر سفید لائنیں ہوتی ہیں۔ ہاتھ لگانے سے فوراً گول ہوکر گرجاتی ہیں۔	شدید حملہ کی صورت میں سنڈیاں لشکر کی صورت میں پودوں کو ٹنڈ منڈ کر دیتی ہیں اور ایک کھیت سے دوسرے کھیت کی طرف یلغار کرتی ہیں۔	• حملہ شدہ کھیتوں کے گرد کھائیاں کھودیں تاکہ سنڈیاں دوسرے کھیتوں کی طرف منتقل نہ ہوسکیں۔ • ان کھائیوں میں زہر پاشی کا عمل کیا جائے یا پانی لگا کر مٹی کا تیل ڈال دیا جائے۔ • لشکری سنڈی کو پرندے رغبت سے کھاتے ہیں اس لئے پرندوں کی حوصلہ افزائی کریں۔ • جڑی بوٹیاں تلف کی جائیں۔ • انڈوں اور چھوٹی سنڈیوں کو چن کر تلف کریں۔ • شروع میں حملہ ٹکڑیوں میں ہوتا ہے اور سنڈیاں ایک جگہ پر کافی تعداد میں ہوتی ہیں اس وقت ان کا انسداد موثر اور کم خرچ ہوتا ہے۔ • کلورینٹرانیلی پرول 20 فی صد ای سی بحساب 50 ملی لٹر یا فلو بینڈی امائیڈ 480 ایس سی بحساب 50 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کریں۔
دیمک (Termite)	یہ کیڑا ایک کنبہ کی شکل میں رہتا ہے اس میں بادشاہ، ملکہ، سپاہی اور کارکن ہوتے ہیں۔فصلوں کا نقصان صرف کارکن کرتے ہیں جن کی رنگت ہلکی پیلی، سر بڑا اور جسامت عام چیونٹی سے بڑی ہوتی ہے۔	پودوں کی جڑوں پر حملہ کرتی ہے اور زمین میں سرنگیں بنا کر رہتی ہے۔ حملہ شدہ پودے سوکھ جاتے ہیں۔ دیمک کا حملہ فصل اُگنے سے کٹائی تک بھی ہوسکتا ہے	• گوبر کی کچی کھاد کی بجائے گلی سڑی اور تیار کھاد استعمال کریں۔ • جڑی بوٹیاں اور فصل کے بچے کھچے حصے تلف کریں۔ • بارش ہونے یا فصل کو پانی دینے سے شدید حملہ قدرے کم ہوجاتا ہے۔ • بارانی علاقوں میں کلورپائری فاس 40 ای سی بحساب 1.5 لٹر فی 10 کلوگرام مٹی یا ریت میں ملا کر جب بارش کا امکان ہو تو کھیتوں میں چھٹہ کر دیں جبکہ آبپاش علاقوں میں پانی لگاتے وقت استعمال کریں۔ • فپرونل 5 فیصد ای سی بحساب ایک لٹر فی ایکڑ سپرے کریں۔

توسیعی سرگرمیاں

علاقائی پیداواری منصوبے

زیرِ نظر پیداواری منصوبے کی روشنی میں صوبہ بھر میں پرنسپل ایگریکلچر آفیسر/ڈپٹی ڈائریکٹرزراعت (توسیع)، چیف ایگریکلچر آفیسر/ڈائریکٹرزراعت (توسیع) کی زیرِ نگرانی اپنے علاقوں کے لئے پیداواری منصوبے تیار کریں گے جن میں پیداواری ٹیکنالوجی کے علاوہ رقبہ و پیداوار کے اہداف بھی شامل ہوں گے۔ ان منصوبوں کی کاپیاں ان علاقوں کے توسیعی کارکنوں میں تقسیم کی جائیں گی تاکہ وہ اس مہم کے ذریعے اپنی ذمہ داریوں سے آگاہ ہو سکیں۔

اشاعت پیداواری منصوبہ

مسور کی بہتر پیداوار کے حصول کے لئے مسور کا پیداواری منصوبہ 2024-25 مرتب کیا جائے گا۔ اس منصوبہ کی اشاعت نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات کرے گی۔ اشاعت کے بعد پیداواری منصوبہ توسیع زراعت کے عملہ کی وساطت سے کاشتکاروں اور توسیعی عملہ میں تقسیم کیا جائے گا اور سوشل میڈیا کے ذریعہ بھی کاشتکاروں تک پہنچایا جائے گا۔ مزید براں مسور کی زیادہ کاشت کرنے والے اضلاع میں متعلقہ پرنسپل ایگریکلچر آفیسر/ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت توسیع بھی اپنے ضلع کے لئے پیداواری منصوبہ مرتب کرے گا۔

ٹریننگ کا انعقاد

پرنسپل ایگریکلچر آفیسر/ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت اور پرنسپل/سینیئر ایگریکلچر آفیسر/اسسٹنٹ ڈائریکٹر زراعت (توسیع) بالترتیب ضلع اور تحصیل کی سطح پر ٹریننگ کا اہتمام کریں گے جس میں مسور سے متعلقہ ماہرین کو مدعو کیا جائے گا۔ ان ریفریشر کورسز میں توسیع زراعت کا تمام فیلڈ عملہ اور کاشتکار حصہ لیں گے۔ ضلع کی سطح کے بعد تحصیل، مرکز اور یونین کونسل کی سطح پر بھی کاشتکاروں کے اجتماعات منعقد کر کے ان کو مسور کی نئی و بہتر اقسام اور کاشتی امور سے روشناس کرایا جائے گا۔

پیسٹ وارننگ و کوالٹی کنٹرول آف پیسٹی سائیڈز

نظامت پیسٹ وارننگ و کوالٹی کنٹرول آف پیسٹی سائیڈز کا عملہ کاشتہ کھیتوں کا باقاعدہ معائنہ کرے گا۔ کھیتوں میں جڑی بوٹیوں، بیماریوں، کیڑوں کا حملہ معاشی نقصان کی حد سے تجاوز کرنے کی صورت میں کاشتکاروں کے علاوہ عملہ توسیع زراعت کو بھی مطلع کرے گا تاکہ ان کا بروقت تدارک کیا جا سکے۔

اشاعت زرعی مواد

نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب مسور کی نئی اقسام و کاشتی امور سے متعلق مواد شائع کرے گا جو عملہ توسیع زراعت اور کاشتکاروں میں تقسیم کئے جائیں گے۔ اس کے علاوہ ریڈیو، ٹیلی ویژن اور دیگر پلیٹ فارم پر بھی کاشتکاروں کی راہنمائی کی جاتی رہیں گی۔

زرعی معلومات کیلئے ہیلپ لائن اور ویب سائٹ

کاشتکار مسور و دیگر فصلات کے کاشتی امور کے سلسلہ میں زرعی ہیلپ لائن 0800-17000 پر پیر تا ہفتہ صبح آٹھ بجے سے رات آٹھ بجے تک فون کر کے مفید مشورے حاصل کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ محکمہ زراعت کی ویب سائٹ www.agripunjab.gov.pk سے بھی معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ مزید معلومات کے لئے مندرجہ ذیل فون نمبر پر رابطہ کریں۔

نمبر شمار	نام ادارہ	کوڈ نمبر	فون دفتر	ای میل ایڈریس
1	ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع) پنجاب لاہور	042	99200732	agriextpb@gmail.com
2	ڈائریکٹر جنرل زراعت (ایف اینڈ ٹی) پنجاب لاہور	042	99200741	dacpunjab@gmail.com
3	بارانی زرعی تحقیقاتی ادارہ چکوال	0543	662004	barichakwal@yahoo.com
4	نظامت دالیں ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد	041	9201695	directorpulses@yahoo.com
5	ایرڈ زون تحقیقاتی ادارہ (AZRI) بھکر	0453	9200133	azribhakkar@gmail.com
6	پلانٹ پتھالوجی ریسرچ انسٹیٹیوٹ جھنگ روڈ فیصل آباد	041	9201683	directorppri@yahoo.com
7	جوہری ادارہ برائے زراعت وحیاتیات (NIAB) فیصل آباد	041	9201751-60	director@niab.org.pk
8	انٹومالوجیکل ریسرچ انسٹیٹیوٹ ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد	041	9201680	director_entofsd@yahoo.com
9	نظامت امور کاشتکاری (ایگرانومی)، ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد	041	9201676	darifsd@gmail.com
10	ڈائریکٹر جنرل کراپ رپورٹنگ سروس پنجاب، لاہور	042	99330378	dacrspunjab@hotmail.com

نظامت زراعت (فارمز، ٹریننگ واڈیپٹو ریسرچ) زونل دفاتر

نمبر شمار	نام	کوڈ نمبر	فون دفتر	ای میل ایڈریس
1	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی واے آر) شیخوپورہ	056	9200291	dafarmskp@gmail.com
2	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی واے آر) گوجرانوالہ	055	9200200	daftgrw@gmail.com
3	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی واے آر) وہاڑی	067	9201188	dafarmvehari@yahoo.com
4	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی واے آر) سرگودھا	048	3711002	arfsgd49@yahoo.com
5	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی واے آر) کروڑ، لیہ	0606	810713	daftkaror@gmail.com
6	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی واے آر) رحیم یارخان	068		daftrykhan@gmail.com
7	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی واے آر) چکوال	0543	571110	ssmsarfchk@hotmail.com

دفاتر نظامت و نائب نظامت زراعت (توسیع) پنجاب

daelahore@yahoo.com	99201171	042	نظامتِ زراعت (توسیع) لاہور	1
doaelhr2009@yahoo.com	99200736	042	لاہور	2
ddaeksr@gmail.com	9250042	049	قصور	3
ddaeskp@gmail.com	9200263	056	شیخوپورہ	4
ddaenns@gmail.com	9201134	056	ننکانہ صاحب	5
daextfsd@gmail.com	9200755	041	نظامت زراعت (توسیع) فیصل آباد	6
ddaextfsd@gmail.com	9200754	041	فیصل آباد	7
ddajhang@gmailcom	9200289	047	جھنگ	8
doagrittsingh@yahoo.com	9201140	046	ٹوبہ ٹیک سنگھ	9
chiniot.agri@yahoo.com	9210171	0476	چنیوٹ	10
daextgujranwala@gmail.com	9200198	055	نظامت زراعت (توسیع) گوجرانوالہ	11
ddaextensiongrw@gmail.com	9200195	055	گوجرانوالہ	12
doaextskt@yahoo.com	9250311	052	سیالکوٹ	13
ddanarowal@gmail.com	2413002	0542	نارووال	14
daextgujrat@gmail.com	9330345	053	نظامت زراعت (توسیع) گجرات	15
ddaextgujrat@gmail.com	9260346	053	گجرات	16
ddaextmbdin@gmail.com	650390	0546	منڈی بہاؤالدین	17
doagriextension@gmail.com	920062	0547	حافظ آباد	18
docotor35@gmail.com	6601280	055	وزیر آباد	19
director.agri.sgd@gmail.com	9230526	048	نظامت زراعت (توسیع) سرگودھا	20
doaextentionsargodha@gmail.com	9230232	048	سرگودھا	21
doaextbkr@yahoo.com	9200144	0543	بھکر	22
ddaextkhb@gmail.com	920158	0454	خوشاب	23
doagri.extmwi@gmail.com	920095	0459	میانوالی	24
daextswl@gmail.com	4400198	040	نظامت زراعت (توسیع) ساہیوال	25
doaextsahiwal@yahoo.com	9330185	040	ساہیوال	26
ddaextok@gmail.com	9200264	044	اوکاڑہ	27
ddaextpakpattan@gmailcom	921046	0457	پاکپتن	28

29	نظامت زراعت (توسیع) ملتان	061	9200317	daextmultan@gmail.com
30	ملتان	061	9200748	doaextmultan@hotmail.com
31	خانیوال	065	9200060	ddaextkwl@gmail.com
32	لودھراں	0608	921106	doalodhran@gmail.com
33	وہاڑی	067	9201185	doaextvehari@hotmail.com
34	نظامت زراعت (توسیع) بہاولپور	062	9255181	directoragriextbwp@gmail.com
35	بہاولپور	062	9255184	doaextbwp2010@gmail.com
36	بہاولنگر	063	9240124	ddaextbwn@ygmail.com
37	رحیم یار خان	068	9230129	ddaextrykhan1@gmail.com
38	نظامت زراعت (توسیع) ڈیرہ غازی خان	064	9260142	daextdgk@gmail.com
39	ڈیرہ غازی خان	064	9260143	ddaextdgk@gmail.com
40	لیہ	0606	920301	doaext.layyah@gmail.com
41	راجن پور	0604	920084	ddaextrp2@gmail.com
42	مظفرگڑھ	066	9200042	ddaagriextmzg@gmail.com
43	نظامت زراعت (توسیع) راولپنڈی	051	9292060	darawalpindi@gmail.com
44	راولپنڈی	051	9292160	do.agriext.rwp.pk@gmail.com
45	چکوال	0543	551556	doaextckl@gmail.com
46	جہلم	0544	9270324	doaejlm@yahoo.com
47	اٹک	057	9316129	doa_agriext_atk@yahoo.com

مسور کی زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے اہم عوامل

- مسور کی سفارش کردہ اقسام پنجاب مسور -2020، پنجاب مسور-2019، پنجاب مسور-2009، مرکز-2009، نیاب مسور-2002 اور چکوال مسور کاشت کریں۔
- مسور کا صحت منداور صاف ستھرا اور فیڈرل سیڈ سرٹیفیکیشن ڈیپارٹمنٹ سے تصدیق شدہ بیج استعمال کریں۔
- آبپاش علاقوں کے لئے 10 تا 12 کلوگرام فی ایکڑ اور بارانی علاقوں کے لئے 14 تا 16 کلوگرام بیج فی ایکڑ استعمال کریں۔
- بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کُش زہر لگا کر کاشت کریں۔
- فصل کی اچھی نشوونما کے لئے بیج کو جراثیمی ٹیکہ لگا کر کاشت کریں۔

- بارانی علاقوں میں مسور کی بوائی آخر اکتوبر تا 7 نومبر کریں۔
- آبپاش علاقوں میں مسور کی بوائی آخر اکتوبر تا 15 نومبر کریں۔
- بوائی کے لئے زمین تیار کرتے وقت ایک بوری ڈی اے پی + آدھی بوری ایس او پی + 10 کلوگرام یوریا یا ایک بوری ٹرپل سپر فاسفیٹ + آدھی بوری یوریا + آدھی بوری ایس او پی یا اڑھائی بوری ایس ایس پی (18 فیصد) + آدھی بوری یوریا + آدھی بوری ایس او پی فی ایکڑ استعمال کریں۔
- فصل کی بوائی تروتر میں کریں, قطاروں کا درمیانی فاصلہ 10 تا 12 انچ اور پودوں کا درمیانی فاصلہ 3 تا 4 انچ رکھیں۔
- جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لئے زمین کی تیاری کے وقت تروتر حالت میں سفارش کردہ جڑی بوٹی مارزہر استعمال کریں۔
- بارش نہ ہونے کی صورت میں فصل کی ضرورت کے مطابق پھول نکلنے سے پہلے اور پھلیاں بننے پر اگر ممکن ہو تو پانی لگائیں۔
- نقصان دہ کیڑوں کے انسداد کے لیے کتابچہ میں دی گئی سفارشات پر عمل کریں۔
- فصل کی کٹائی 80 فیصد پھلیاں پکنے پر صبح کے وقت کریں۔
- فصل کو چھوٹی چھوٹی ڈھیریوں میں چند دن دھوپ میں خشک کر کے کسی پختہ جگہ پر اکٹھا کر کے گہائی کر لیں اور جنس کو بُھو سے سے علیحٰدہ کر لیں۔
- جنس کو صاف کرنے کے بعد دھوپ میں مزید خشک کر کے کسی صاف ستھرے سٹور میں محفوظ کر لیں۔
- موسمیاتی تبدیلیوں کے سبب فصل پر نقصان دہ اثرات مرتب ہوتے ہیں، ان اثرات کو کم سے کم کرنے کے لئے فصل کی بوائی سفارش کردہ وقت پر کریں، موسمی پیشین گوئی سے باخبر رہیں، فصل کا باقاعدگی سے معائنہ کریں، فصل کی خصوصی نگہداشت کریں اور تحفظِ نباتات کا خاص خیال رکھیں۔

☆☆☆

تیار کردہ: نظامتِ زراعت کوآرڈینیشن (فارمز، ٹریننگ واڈاپٹو ریسرچ) پنجاب لاہور

منظور کردہ: نظامتِ اعلیٰ زراعت (توسیع) پنجاب لاہور

ڈیزائننگ و اشاعت: نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب، لاہور

اشاعت: 2024-25 **تعداد: 2000**

Scan for Website | Scan for YouTube | Scan for Facebook | Scan for TikTok